



## سوال

(438) اسلام میں فرقوں کی کوئی گنجائش نہیں

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا اسلام میں مختلف طریق اور سلسلے موجود ہیں، مثلاً شاذلیہ، خلوتیہ وغیرہ اگر یہ طریقے صحیح ہیں تو اس کی دلیل کیا ہے؟ اور اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کا کیا مطلب ہے؟

وَأَنَّ بِذَٰلِكَ صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا فَاتَّبِعُوهُ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ۚ ذَٰلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ ۝۱۵۳ ... الأنعام

”اور یہ میرا راستہ ہے بالکل سیدھا لہذا اس کی پیروی کرو اور (دوسرے) راستوں پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اس (اللہ) کے راستے سے جدا کر دیں گے۔ اس نے تمہیں یہ نصیحت کی ہے تاکہ تم بچو۔“

اور اس آیت کا کیا مطلب ہے :

وَعَلَى اللَّهِ تَقْضَى السُّبُلُ وَمِنَّا جَائِرٌ ۚ وَلَوْ شَاءَ لَمَدَّكُمُ الْأَعْمَىٰ ۙ ۙ ... النحل

”اور اللہ تک سیدھی راہ پہنچتی ہے اور بعض راہیں ٹیڑھی ہیں، اگر وہ چاہتا ہے تو تم سب کو ہدایت دے دیتا۔“

اللہ کا راستہ کون سا ہے؟ اور اس سے ہٹانے والی راہیں کون سی ہیں؟ اس حدیث کا کیا مطلب ہے جو عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ نبی ﷺ نے ایک خط کھینچا اور فرمایا: ”ہذا سبیل الرشید“ یہ ہدایت کا راستہ ہے۔ پھر دائیں بائی کئی لکیریں کھینچیں اور فرمایا:

(هَذَا سُبُلٌ عَلَىٰ كُلِّ سَبِيلٍ مِّنْهَا شَيْطَانٌ يَدْعُو إِلَىٰهَا)

”یہ راہیں ہیں ان میں سے ہر راہ پر ایک شیطان ہے جو اپنی طرف بلاتا ہے۔“

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مذکورہ بالا طریق یا اس طرح کے دوسرے سلسلے اسلام میں نہیں پائے جاتے۔ اسلام میں وہی کچھ موجود ہے جو سوال میں مذکور آیتوں اور حدیثوں سے ثابت ہوتا ہے اس کی تائید دیگر



احادیث سے بھی ہوتی ہے۔ ارشاد نبوی ہے :

(اَفْتَرَقَتِ الْيَهُودُ عَلَى اِحْدَى وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً وَاَفْتَرَقَتِ النَّصَارَى عَلَى اثْنَتَيْنِ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً وَ سَتَفْتَرِقُ هَذِهِ الْاُمَّةُ عَلَى ثَلَاثٍ وَ سَبْعِينَ فِرْقَةً كَمَا فِى النَّارِ لِاِوَاخِرَةِ قَبْلِ مَنْ هِىَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَنْ كَانَ عَلَى مِثْلِ مَا اَنَا عَلَيْهِ الْيَوْمَ وَاَصْحَابِي)

”یہودی اکثر فرقوں میں تقسیم ہو گئے عیسائی بہتر فرقوں میں تقسیم ہو جائے گی ایک کے سوا وہ بھی سب فرقے جہنم میں جائیں گے عرض کی ”یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم“ وہ کون لوگ ہیں؟ ارشاد فرمایا: ”جو اس طریقے پر ہو جس پر میں اور آپ کے صحابہ ہیں۔“

اور ارشاد ہے :

(لَا تَزَالُ طَائِفَةٌ مِنْ اُمَّتِي عَلَى الْحَقِّ مُنْصَوْرَةٌ لَا يَضُرُّهُمْ مَنْ خَدَعَهُمْ وَلَا مَنْ خَالَفَهُمْ حَتَّى يَأْتِيَ اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ)

”میری امت میں سے ایک جماعت کی (اللہ کی طرف سے) مدد ہوتی رہے گی ان کی مدد نہ کرنے والا یا ان کی مخالفت کرنے والا ان کو نقصان نہ پہنچا سکے گا۔ حتیٰ کہ اللہ کا حکم آ جائے گا اور وہ اسی حال میں ہوں گے۔“

حق کا راستہ یہی ہے قرآن مجید اور صحیح صریح احادیث نبویہ کی اتباع کی جائے۔ یہی سیدھا راستہ ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کی حدیث میں جس سیدھی لکیر کا ذکر ہے اسے بھی یہی مراد ہے صحابہ کرام اور سلف صالحین اسی راہ پر گامزن رہے۔ اس کے علاوہ جتنے بھی فرقے یا طرق وغیرہ ہیں وہ ان ”سبل“ میں شامل ہیں جن کا ذکر اس آیت کریمہ میں ہے۔

وَلَا تَتَّبِعُوا السَّبِيلَ فَتَفْزُقَ بِحُكْمٍ عَنِ سَبِيلِهِ ۝۱۵۳... الانعام

”سبل (غلط راہوں) پر نہ چلنا ورنہ وہ تمہیں اللہ کی راہ سے دور بہا دیں گی۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ دار السلام

1 ج

محدث فتویٰ